صدی ہجری کے محدث ہیں۔ ۷۷۳ھ میں کنانہ (عسقلان) کے مقام پر پیدا ہوئے پھر مصر چلے آئے۔ مسلکاً شافعی ہیں۔ تمام علوم و فنون خصوصاً علم حدیث میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔

برع فی الحدیث وتقدم فی جمیع فنونہ (لحظ الالحاظ بذیل تذکرۃ الحفاظ ص۳۸۱) ترجمہ: حدیث کے فن میں کامل اور دوسرے تمام فنون میں سب سے بڑھ کر تھے۔ آپ کے بعد اس پایہ کا کوئی محدث پیدا نہیں ہوا (وقد غلق بعدہ الباب وختم بہ ہذا الشان ص۳۸۲) ابن حجرؒ کی زیادہ تر تصنیفات علم حدیث اور اسماء الرجال پر ہیں۔ علم حدیث میں صحیح بخاری کی شرح "فتح الباری" ہر دور میں متداول اور متقدمین و متاخرین کا ماخذ رہی ہے جبکہ علم رجال میں تہذیب التہذیب، تقریب التہذیب، لسان المیزان، الاصابۃ، الدرر الکامنۃ اور دیگر کتب دوسری تمام کتب رجال سے بے نیاز کر دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں تعلیقات و تخریجات سو سے بڑھ کر ہیں (ص۳۸۱) قریباً ایک ہزار مجالس میں املاء کروایا۔ متعدد مقامات پر تدریس کی اور بالآخر ذی الحجہ ۸۵۲ھ میں وفات پا گئے۔ ابن حجرؒ کے جنازہ کے موقع پر بارش ہو گئی تو کسی عقیدت مند نے کہا۔

قد بکت السحب علی قاضی القضاۃ بالمطر
وانہدم الرکن الذی کان مشیداً من حجر

ترجمہ: قاضی القضاۃ کی وفات پر بادل بارش کے ساتھ روئے اور پتھر جیسا مضبوط عالم گر گیا۔

جاحظیہ کون تھے؟

(سوال) جاحظیہ کون تھے اور ان کے عقائد کیا تھے؟

محمد عبداللہ واڑی

(جواب) جاحظیہ۔ معتزلہ کی ایک شاخ ہیں۔ یہ لوگ عمرو بن بحر بن الجاحظ کے پیروکار تھے جو معتصم باللہ اور متوکل علی اللہ عباسی خلفاء کے دور (دوسری صدی ہجری کے نصف اول) میں ایک بڑا عالم تھا۔ ان کے چند ایک عقائد کا بیان تذکرہ کیا جاتا ہے جو جمہور معتزلہ سے جدا ہیں (۱) عقائد (علم الٰہی) بالکلیۃ ضروری ہیں اور ہر انسان ان کو طبعی طور پر جانتا ہے حتیٰ کہ خدا اور نبی کا مفہوم بھی جانتا ہے (۲) اہل جہنم کو جسمانی سزا نہیں ملے گی بلکہ آگ ان کو اپنے اندر جذب کر لے گی اور وہ آگ ہی بن جائیں گے (۳) تمام صفات باری تعالیٰ (علم، حیات، ارادہ، قدرت، سمع، بصر وغیرہ) کے اصلاً منکر ہیں (۴) خلق قرآن کے بارے میں اس حد تک معتقد تھے کہ ان کے نزدیک قرآن مرد اور عورت کی شکل بھی اختیار کر سکتا ہے۔

(الملل والنحل للامام الشہرستانیؒ ص۹۳-۹۱ ج۱)

لفظ "فارقلیط" کیا ہے؟

(سوال) فارقلیط کس زبان کا لفظ ہے اور اس کا معنی کیا ہے؟

عبدالحفیظ۔ وزیر آباد

(جواب) فارقلیط یونانی لفظ "پیرکلوتوس" سے معرب ہے اور اس کا معنی تعریف کیا ہوا یعنی "احمد" ہے۔ یہ لفظ انجیل یوحنا ۱۶: ۷-۱۵ میں بار بار استعمال ہوا ہے اور حضرت عیسیٰؑ نے آنحضرتؐ کے بارے میں یہ لفظ استعمال کیا ہے۔ قرآن پاک میں بھی (سورہ صف: ۶) حضرت عیسیٰؑ کی اس بشارت کو نقل کیا گیا ہے۔ عیسائی حضرات جہاں ان بشارات کے آنحضرتؐ پر اطلاق سے انکار کرتے ہیں اور ان کو روح القدس (اقنوم ثالث) کے لیے ماننے پر اصرار کرتے ہیں۔ اسی طرح اس لفظ کی تاویل میں کہتے ہیں کہ یہ یونانی زبان کے لفظ "پاکلی توس" سے معرب ہے نہ کہ "پیرکلوتوس" سے اور پاکلی توس کا معنی "احمد" نہیں ہے (فارقلیط از پادری ڈکلف لے سنگھ ص۱۱ شائع کردہ مسیحی اشاعت خانہ، لاہور) تفصیلی بحث کے لیے دیکھیے "فارقلیط کون ہے؟" از مولانا بشیر الحسینی شائع کردہ سلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ص۵۔